

## 21469- حج تمتع میں عمرہ اور حج کے مابین کسی دوسرے کی جانب سے عمرہ کرنے کا حکم

### سوال

میں نے اس برس حج تمتع کی ادائیگی کی، تو کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ حج اور عمرہ کے مابین کسی دوسرے کی جانب سے عمرہ کی ادائیگی کر لے (میں تنعم جا کر وہاں سے احرام باندھ لوں)؟

مجھے یہ کما گیا کہ ایسا کرنا جائز نہیں، لیکن میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جنہوں نے حج تمتع کیا اور انہوں نے اپنے حج اور عمرہ کے مابین دوسروں کی جانب سے کسی ایک عمرے بھی کیے، اور اسی طرح انہوں نے اپنے لیے نفلی عمرہ بھی کیا، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

### پسندیدہ جواب

یہ جائز تو ہے لیکن سنت نہیں، بلکہ سنت طریقتہ تو یہ ہے کہ وہ ایک سفر میں کئی ایک عمرے تکرار کے ساتھ نہ کرے، بلکہ اسے ایک ہی کام کافی ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل بھی یہی ہے۔

لیکن جس شخص کے لیے وہ عمرہ کرنا چاہتا ہے اس میں بہتر اور افضل تو یہ ہے کہ وہ اس کے لیے دعا کرے، اور اس میں یہی افضل بھی ہے۔

واللہ اعلم